شفیق فاروقی

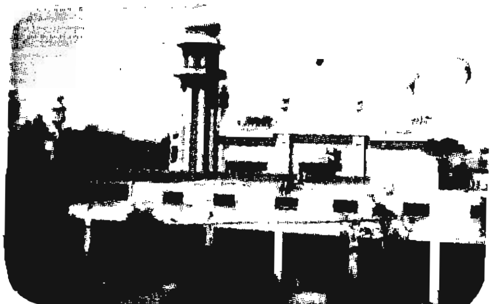

دار العلوم کے شب و روز

ختم بخاری شریف کی تقریب

۲۲ رجب مطابق ۲۹ جون — دار العلوم کا تعلیمی سال اختتام پذیر ہونے کو ہے۔ آج بخاری شریف کے اختتام کی تقریب تھی، ادھر دار العلوم کی نو تعمیر عظیم الشان کتب خانہ کی وسیع اور شاندار عمارت جو بحمد اللہ قلیل عرصہ میں اہل خیر کے تعاون سے مکمل ہو گئی ہے اور جو اپنے حسنِ تعمیر، پختگی اور دیدہ زیبی کے لحاظ سے دعوتِ نظارہ دے رہی ہے اور اسلامی علوم و فنون کی عظمت کا ایک نشان معلوم ہوتی ہے۔ یہ ساری جدید عمارت حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کے نامِ نامی سے منسوب کی گئی ہے اور احاطہ قاسمیہ کہلاتی ہے۔ اس تعمیر کا آغاز یکم صفر ۱۳۹۸ھ کو ہوا تھا۔

مناسب سمجھا گیا کہ ختم بخاری شریف کی مبارک تقریب ہی سے اس عمارت کا افتتاح ہو جائے — ادھر فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کی تمنا تھی کہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ اور دیگر اکابر اساتذہ کے ہاتھوں سے ہماری دستار بندی بھی ہو جائے۔ گو دار العلوم کی طرف سے کسی رسمی تقریب کا اعلان نہیں تھا نہ عمومی دعوت دی گئی پھر بھی طلبہ کے ذریعہ دور دور تک محبین علم اور مخلصین دار العلوم کو اطلاع ہو گئی تھی، ہزار ڈیڑھ ہزار مہمان علماء طلباء اور دار العلوم کے مخلص حضرات باہر سے پہنچ گئے۔ نو بجے سے پہلے ہی کتب خانہ کا ہال اور اس کی تمام گیلریاں کھچا کھچ بھر گئی تھیں، یہ سارا منظر دیدنی تھا۔

اولاً تمام حاضرین نے ختم کلام پاک کیا۔ اتنے کثیر مجمع کی تلاوت سے در و دیوار گونج اٹھے، کتب خانہ کے سامنے لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے شامیانے لگائے تھے، ختم کلام پاک کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پڑھی، اس کے بعد جانے والے طلبہ کو مفید نصائح سے نوازا اور سندِ حدیث سے مشرف کیا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی طویل اور پرسوز دعا سے پورے مجمع پہ رقت طاری ہو گئی فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ مستقبل کی دینی ذمہ داریوں کے احساس اور دار العلوم سے جدائی کے غم سے نڈھال ہو رہے تھے۔

تقریب کا آغاز مولانا قاری محمد یعقوب صاحب راولپنڈی اور قاری علی الرحمان صاحب مدرس دار العلوم کی تلاوت